شادی شدہ زانیوں کے لیے اللہ کے رسول نے سنگسار کی سزا مقرر فرمائی ہے۔ اس نوعیت کی اور بہت سی باتیں کتاب میں موجود ہیں اور اس کی وجہ یہی ہے کہ انہوں نے حدیث سے یکسر صرفِ نظر کر کے اسلام کے مقصد و مدعا کو متعین کرنے کی کوشش کی ہے۔

**شعر العرب جلد اوّل** | ترجمہ: جناب پروفیسر عبد الصمد صارم الازہری۔ جلد اوّل۔ شائع کردہ: ادارہ علمیہ ۵ دھنی رام روڈ، نئی انارکلی لاہور۔ قیمت آٹھ روپے۔

زیرِ تبصرہ تصنیف ابنِ قتیبہ کی مشہور کتاب الشعر و الشعراء کا اردو ترجمہ ہے۔ اس میں امرءُ القیس سے لیکر ابو نواس و اشجع السلمی تک کے نہ صرف حالات قلمبند ہیں بلکہ اُن کے منتخب اشعار بھی درج ہیں۔ ان اشعار کے مطالعہ سے ہم صرف عربی شاعری ہی سے آشنا نہیں ہوتے بلکہ عربوں کی ذہنی ساخت، اُن کے طرزِ فکر، اُن کی تہذیب و تمدن اور ان کی خوبیوں اور خامیوں کے متعلق بھی ہمیں بہت سی قیمتی معلومات حاصل ہوتی ہیں خصوصاً اسلام سے قبل اُن کے حالات کا ہمیں ان اشعار کے ذریعہ صحیح پتہ چلتا ہے۔ کتاب کا ترجمہ ایک مستند عالم اور عربی کے ممتاز معلّم نے کیا ہے۔ اس بنا پر قابلِ اعتماد ہے۔ جو حضرات عربی ادب سے دلچسپی رکھتے ہیں، یا عربوں کا ذوقِ شاعری جاننے کے خواہشمند ہیں وہ اس کتاب سے کافی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

**معرکۂ دین و سیاست** | از جناب ابو السلام نعیم صدیقی صاحب۔ شائع کردہ: دار الاشاعت مصنفین لاہور۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ ستارہ۔ اچھرہ لاہور۔

پوری تاریخِ انسانی حق و باطل کی ایک مسلسل آویزش ہے۔ اس کشمکش کے مطالعہ سے ایک بات جو اُبھر کر سامنے آتی ہے وہ یہ ہے کہ چند نفوسِ قدسی کو چھوڑ کر اصحابِ اقتدار نے بالعموم باطل قوتوں کا ساتھ دیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ حق اُن کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں جن کے تغیرات کا مطالبہ کرتا ہے ان کے قبول کرنے میں اُن کی عیش پسند طبیعتیں آمادہ نہیں ہوتیں پھر ہمیں تاریخ سے یہ سبق بھی ملتا ہے کہ غلط اقتدار دین کی قوتوں سے ہمیشہ لرزہ براندام رہا ہے اور اس نے اس امر کی پوری کوشش کی کہ اس کے دائرہ کو صرف مذہبی زندگی تک محدود کر دیا جائے اور سیاست اور معاشرت اس کے تسلط سے آزاد رہیں۔ نعیم صاحب نے اس کتاب میں عباسی دور کے معرکۂ دین و سیاست کو نہایت اچھوتے انداز میں قلمبند کیا ہے۔